سوال

(184) فرض نماز کے بعد والے وظائف نفل نماز کے بعد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرض نماز کے بعد والے وظائف آدمی نفل نماز کے بعد کرسکتا ہے؟ مثلاً: کسی کا وضو زیادہ دیر نہیں ٹھہرتا یا اسے کوئی جلدی ہے یا ویسے ہی وہ بعد میں نماز سے فارح ہر کر کرتا ہے، یعنی الحمدللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر وغیرہ کیا یہ جائزہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وتحمدون فی دبر کل صلوة ثلاثاً وثلیثین مرة۔ (صحیح سند باب استجاب الذکر بعد الصلوة وبیان صفتہ ج ۱ ص ۲۱۸،۲۱۹، الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۵۰۔ ، (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۵۰)

''رسول اللہﷺ نے فقراء مہاجرین کو فرمایا کہ آپ لوگ ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ دفعہ، اللہ اکبر ۳۳ دفعہ اور الحمد للہ ۳۳ دفعہ پڑھا کیجیے۔''

فِیْدُبُرِ کُلِّ صلوۃ میں دبر کا معنی جڑ ہے۔ نماز کی جڑ میں، یعنی فرض نماز کے متصل پڑھا کرو۔

اس جملہ سے متبادر اور ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ سلام کے بعد اللہ اکبر، استغفر اللہ وغیرہ اذکار کے بعد اور سنن رواتب سے پہلے ان اوراد و وظائف کو پڑھنا چاہیے۔ تاہم اگر کسی معقول عذر کے پش نظر سنتوں کے بعد پڑھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص534